مقتلِ ابی مخنف وقیام مختار

محمد علی بک ایجنسی
جامع مسجد و امام بارگاہ امام الصادقؑ G-9/2
اسلام آباد فون نمبر 0333-5121442

مقتلِ ابی مخنف

وقیام مختار

ترجمہ

سیّد تبشّر الرضا کاظمی

محمد علی بک ایجنسی

جامع مسجد وامامبارگاہ امام الصادق G-9/2

اسلام آباد۔فون 0333-5121442

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مقتل ابی مخنف وقیام مختار
مترجم	:	سید تبشر الرضا کاظمی
کمپوزنگ	:	الفا کمپوزنگ پوائنٹ
		گوالمنڈی، راولپنڈی
طباعت	:	اسد پرنٹنگ پریس راولپنڈی
بار چہارم	:	مارچ 2004ء
تعداد	:	ایک ہزار
قیمت	:	100 روپے

ملنے کا پتہ

محمد علی بک ایجنسی

جامع مسجد وامامبارگاہ امام الصادق G-9/2

اسلام آباد۔فون 0333-5121442

میں جانا نہ چاہے جبکہ تمہارے دُشمن ان محلات سے اس قید خانے میں جہاں عذاب ہی عذاب ہے، منتقل ہو جائیں گے۔ کیونکہ دُنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے بہشت ہے۔ موت مومن کو بہشت میں اور کافر کو دوزخ میں لے جانے کا ذریعہ ہے۔ نہ میں غلط بیان کرر ہاہوں اور نہ ہی مجھ سے غلط بیان کیا گیا ہے"۔

خطبہ ۷

(امامؑ کا اپنے دُشمنوں سے خطاب)

"اے گمراہ لوگو! خدا تمہیں برباد کرے او تم پر لعنت ہو۔ تم نے پہلے اپنے آپ کو ہماری حفاظت اور مدد کرنے والے ظاہر کیا۔ جب ہم اپنی پوری آمادگی اور ساز وسامان کے ساتھ تمہاری دعوت پر آ پہنچے تو وہی شمشیریں جو تمہارے ہاتھوں ہمارے دُشمنوں پر چلنا تھیں وہ ہمارے ہی خلاف اٹھائی گئیں اور وہ آگ جو ہم نے اپنے اور تمہارے دُشمنوں کے لیے بھڑکائی تھی تم لوگوں نے اس کے شعلوں کا رخ ہماری جانب موڑ دیا۔ اب تمہارا حال یہ ہے کہ اپنے دوستوں سے حیلہ سازی سے کام لے رہے ہو اور ہمارے دُشمنوں کو پوری طاقت سے مدد کر رہے ہو حالانکہ نہ تو وہ (دُشمن) تم سے کوئی انصاف کرے گا اور نہ ہی کوئی آرزو پوری کرے گا۔ سوائے دُنیا کے حرام مال کے جو تم کو دے۔ تم نے اپنی زندگی طمع سے پر کرلی۔ کیا ہم نے کوئی غلط کام (تمہارے خلاف) کیا ہے یا کوئی غلط بات کہی ہے؟ تم پر افسوس ہے تم ہمیں خوش نہ رکھ سکے اور ہمیں بے یار و مددگار چھوڑ دیا اور ہماری مخالفت پر کمر بستہ ہو گئے۔ حالانکہ ابھی تک (ہماری) تلواریں نیام سے باہر نہ آئی تھیں اور ہمارے دل پرسکون تھے اور ہمارا نظریہ اور رائے (تمہارے متعلق) نہ بدلی تھیں۔ تم لوگوں نے بہت جلد بازی سے یوں کام لیا ہے جس طرح ٹڈی دل ایک پرواز میں حملہ آور ہوتا ہے۔ تم کتنے برے لوگ ہو۔ اے امت کے باغیو! جنہوں نے قرآن کو ایک طرف ڈال دیا اور اے شیطان کی باقیات! اے گناہوں کے مجسمو! اے قرآن میں تحریف کرنے والو! اے سنت رسولؐ بھلانے والو! اے فرزند انبیاء کے قاتلو! اے اوصیا

میں جانا نہ چاہے جبکہ تمہارے دُشمن ان محلات سے اس قید خانے میں جہاں عذاب ہی عذاب ہے، منتقل ہو جائیں گے۔ کیونکہ دُنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے بہشت ہے۔ موت مومن کو بہشت میں اور کافر کو دوزخ میں لے جانے کا ذریعہ ہے۔ نہ میں غلط بیان کر رہا ہوں اور نہ ہی مجھ سے غلط بیان کیا گیا ہے"۔

خطبہ ۷

(امامؑ کا اپنے دُشمنوں سے خطاب)

"اے گمراہ لوگو! خدا تمہیں برباد کرے او تم پر لعنت ہو۔ تم نے پہلے اپنے آپ کو ہماری حفاظت اور مدد کرنے والے ظاہر کیا۔ جب ہم اپنی پوری آمادگی اور ساز و سامان کے ساتھ تمہاری دعوت پر آ پہنچے تو وہی شمشیریں جو تمہارے ہاتھوں ہمارے دُشمنوں پر چلنا تھیں وہ ہمارے ہی خلاف اٹھائی گئیں اور وہ آگ جو ہم نے اپنے اور تمہارے دُشمنوں کے لیے بھڑکائی تھی تم لوگوں نے اس کے شعلوں کا رخ ہماری جانب موڑ دیا۔ اب تمہارا حال یہ ہے کہ اپنے دوستوں سے حیلہ سازی سے کام لے رہے ہو اور ہمارے دُشمنوں کو پوری طاقت سے مدد کر رہے ہو حالانکہ نہ تو وہ (دُشمن) تم سے کوئی انصاف کرے گا اور نہ ہی کوئی آرزو پوری کرے گا۔ سوائے دُنیا کے حرام مال کے جو تم کو دے۔ تم نے اپنی زندگی طمع سے پر کر لی۔ کیا ہم نے کوئی غلط کام (تمہارے خلاف) کیا ہے یا کوئی غلط بات کہی ہے؟ تم پر افسوس ہے تم ہمیں خوش نہ رکھ سکے اور ہمیں بے یار و مددگار چھوڑ دیا اور ہماری مخالفت پر کمر بستہ ہو گئے۔ حالانکہ ابھی تک (ہماری) تلواریں نیام سے باہر نہ آئی تھیں اور ہمارے دل پر سکون تھے اور ہمارا نظریہ اور رائے (تمہارے متعلق) نہ بدلی تھیں۔ تم لوگوں نے بہت جلد بازی سے یوں کام لیا ہے جس طرح ٹڈی دل ایک پرواز میں حملہ آور ہوتا ہے۔ تم کتنے برے لوگ ہو۔ اے امت کے باغیو! جنہوں نے قرآن کو ایک طرف ڈال دیا اور اے شیطان کی باقیات! اے گناہوں کے مجسمو! اے قرآن میں تحریف کرنے والو! اے سنت رسولؐ بھلانے والو! اے فرزند انبیاء کے قاتلو! اے اوصیا